السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس بات میں کیا حکمت ہے کہ عورت اپنے ماہانہ ایام کے روزوں کی تو قضا دیتی ہے مگر نمازوں کی نہیں؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں پہلی بات تو یہ ہے کہ مسلمان پر واجب ہے کہ اسے جن چیزوں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ سر انجام دے اور جن سے بچنے کا کہا گیا ہے ان سے دور رہے، اس سے قطع نظر کہ اس امر و نہی کی حکمت اسے معلوم ہو یا نہ ہو، اور یہ ایمان رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو انہی چیزوں کا حکم دیا ہے جن میں ان کی مصلحت اور خیر ہے اور انہی چیزوں سے منع فرمایا ہے جن میں ان کی بھلائی ہے۔ بلکہ شریعت سراسر حکمت اور مصلحتوں سے بھرپور ہے، اللہ تعالیٰ ان سے جو چاہتا ہے بندوں کو کسی طرح خبردار کر دیتا ہے، تاکہ ان کا ایمان اور بڑھ جائے اور جو چاہتا ہے، اس سے آگاہ نہیں فرماتا ہے، تاکہ اس میں بی ایمانداروں کا ایمان تسلیم و رضا کے باعث مزید بڑھ جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ نماز دن رات میں پانچ بار پڑھی جاتی ہے، اگر اس کی قضا دینی مشروع کر دی جاتی تو عورت کے لیے اس میں ایک بھاری مشقت تھی۔ اور سچ فرمایا ہے رب العزت نے:

يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنسَانُ ضَعِيفًا ‎ ٢٨ ... سورة النساء

''اللہ چاہتا ہے کہ تم سے تخفیف کرے، اور انسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

### صفحہ نمبر 364

### محدث فتویٰ